قرآنی بیان

شرحِ صَدْر کے مَعانی

(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

4 ستمبر 2026ء (بمطابق:21 ربیع الاول، 1448ھ)
کے جمعۃ المبارک کا



مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
4 ستمبر 2026ء (بمطابق: 21 ربیع الاول، 1448ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)

شرحِ صَدر کے مَعانی

(شرحِ صَدر باطنی اور شانِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کا بیان)

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..اِن کو بِن مانگے مِلا — صفحہ:04
- ..جو ہو چکا ہے جو ہو گا، حضور جانتے ہیں — صفحہ:11
- ..ہمّتِ مصطفےٰ! مرحبا! مرحبا...!! — صفحہ:17
- ..اُمّت کے خِلاف کبھی دُعا نہ فرمائی — صفحہ:19

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ:

اَلصَّلَاۃُ عَلَی النَّبِیِّ اَمْحَقُ لِلْخَطَایَا مِنَ الْمَاءِ لِلنَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ

ترجمہ: اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھنا گُناہوں کو اِس قدر جلد مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اتنی جلدی نہیں بجھاتا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنا گردنیں (یعنی غلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔[1]

ایمان والو! سُن لو فضیلت درود کی | قربت حضور کی ہے، محبّت درود کی
سب کام بن رہے ہیں کوئی رَنج و غم نہیں | لمحہ بہ لمحہ ساتھ ہے برکت درود کی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...القول البدیع، صفحہ:258ملتقطاً۔

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطِر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ 30، سُورۂ اَلَمْ نَشْرَح کی پہلی آیتِ کریمہ سننے کی سعادت حاصل کی، آپ پیارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا عالم دیکھیے! پچھلے 2 جمعے ہم نے اسی آیتِ کریمہ کی روشنی میں محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا بیان سُنا، ابھی تک بھی اِس آیت کی وضاحت و تشریح مکمل نہیں ہو پائی اور حق تو یہ ہے کہ ہم جیسے کم عِلْم نہ تو قرآنِ کریم کی مکمل وضاحت کر سکتے ہیں، نہ ہی پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا مکمل بیان کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ہم کم عِلْم تو ہم رہے، بڑے سے بڑے اَہْلِ عِلْم بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان کا مکمل بیان نہیں کر سکتے۔

حدیثِ پاک میں ہے: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس اُمّت کے سب سے بڑے عالِم، مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے فرمایا:

لَمْ یَعْلَمْنِیْ حَقِیْقَۃً غَیْرُ رَبِّیْ

ترجمہ: یعنی اے ابو بکر! میری حقیقت کو میرے رَبّ کے سِوا کوئی جان ہی نہیں سکتا۔[1]

کسی عاشقِ رسول نے کیا خُوب کہا:

تیرا وَصف بیاں ہو کس سے، تیری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سَفَر میں گم ہے جبریلِ امیں کی رسائی

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! آیتِ کریمہ کی طرف بڑھتے ہیں اور اسی

---

1 ... مطالع المسرات، صفحہ: 133۔

آیتِ کریمہ کی روشنی میں آج بھی مَحبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی نِرالی شانیں سننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں:

شَرحِ صَدر کے مَعانی کا بیان

اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشرح:1)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟

یعنی اے مَحبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! ہم نے آپ کا سینۂ مقدّس آپ کے لیے کُشادہ فرما دیا ہے۔

اِن کو بِن مانگے مِلا

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں شیخ ابو علی دَقّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے بڑا پیارا نکتہ بیان کیا، فرماتے ہیں: جب حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کوہِ طُور پر حاضِر ہوئے تو اللہ پاک کے حُضُور عرض کیا:

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۙ﴿۲۵﴾ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:25)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔

ظاہر ہے حضرت موسیٰ علیہ السَّلام بھی نبی ہیں، آپ کی اِس دُعا میں ہمارے لیے سبق ہے کہ ہم بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں **شرحِ صَدر** کی دُعا مانگیں، یہاں شیخ ابو علی دَقّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے بہت پیارا نکتہ بیان کیا، فرمایا: دیکھیے! ایک طرف حضرت موسیٰ علیہ السَّلام ہیں، آپ کلیمُ اللہ ہیں، آپ نے شرحِ صَدر کے لیے دُعا مانگی، یعنی یہ نعمت مانگ کر لی۔ مگر حبیبُ اللہ کی شان یہ ہے کہ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے مانگا نہیں، اللہ پاک نے خُود ہی یہ

نعمت عطا کر کے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟
(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)	

گویا فرمایا جا رہا ہے: اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! آپ پر اِنْعامات کی بے پناہ برسات ہے، وہ نعمتیں جو حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کو مانگنے پر عطا کی گئی تھیں، آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو بِن مانگے ہی شرحِ صَدر کی نعمت عطا کر دی گئی ہے۔[1]

فرق مَطْلُوب و طالِب کا دیکھے کوئی	قصۂ طُور و معراج سمجھے کوئی
کوئی بے ہوش، جلووں میں گم ہے کوئی	کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی

آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شَرحِ صَدر باطنی

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟
(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)	

پچھلے جمعۃُ المبارک کو میں نے عرض کیا تھا: شَرحِ صَدر کی 2 قسمیں ہیں: **(1):** شَرحِ صَدر ظاہِری، جسے **شَقُّ الصدر** کہا جاتا ہے، اس کی تفصیلات ہم نے پچھلے جمعہ کو سُنی تھیں **(2):** شَرحِ صَدر باطنی یعنی ایک تَوہے؛ ہمارا یہ ظاہِری جسم، اس سینے کو کھول دینا، دوسرا یہ

---

1 ... مواہب لدنیۃ، المقصد الثالث، الفصل الاول، جلد:2، صفحہ:61 مفصلاً۔

ہے کہ سینہ اپنی جگہ جیسا ہے، ویسے ہی رہے مگر وہ کہتے ہیں نا؛

دِل دَریا سمندروں ڈُونگے

ایسے یعنی دِل اور سینے کو اندر سے باطنی طَور پر وسیع کر دینا کہ سینے میں تنگی نہ رہے۔[1]

شَرحِ صَدر باطنی کے 3 معانی ہیں:

(1): وَسْوَسے زائل کرنا

پہلا معنٰی ہے: **وَسْوَسوں سے محفوظ کر دینا۔** آپ جانتے ہیں کہ وَسْوَسہ ہمارا دِل تنگ کر دیتا ہے، مثلاً؛ بعض دفعہ ہمارا دِل کر رہا ہوتا ہے؛ ❁ بَس میں اپنا مال اللہ پاک کی راہ میں دے ڈالوں گا ❁ مسجد بنواؤں گا ❁ غریبوں میں لاکھوں روپے بانٹ دُوں گا۔ مگر جب دینے کی باری آتی ہے، شیطان فوراً دِل میں وَسْوَسہ ڈالتا ہے: یہ کیا کر رہے ہو، محنت کی کمائی ہے، راہِ خُدا میں دے ڈالی تو تم غریب ہو جاؤ گے، بچوں کے پاس کیا بچے گا...؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ وَسْوَسے آتے ہی ہمارا دِل تنگ ہو جاتا ہے، دِل میں کنجوسی آجاتی ہے۔

پتا چلا؛ دِل وَسیع اور بڑا ہوتا ہے مگر شیطانی وَسْوَسہ اِسے تنگ کر دیتا ہے، دِل چھوٹا ہو جاتا ہے۔ تو اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟
(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)	

یعنی اے مَحبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے آپ کے سینۂ پاک کو شیطان کے

---

1 ...انوار جمال مصطفٰے، صفحہ:25۔

وَسْوَسہ سے مکمل طَور پر مَحفُوظ کر دیا، لہٰذا آپ کا سینۂ مقدّس وسیع اور کُشادہ ہی رہے گا، شیطان ہر گز ہر گز آپ کے سینۂ پاک کو تنگ نہیں کر پائے گا۔[1]

شیطان کا حصّہ نکال دیا گیا

پچھلے جمعہ کو ہم نے شَقِّ صَدر کی روایات سُنی تھیں، بچپن مبارک میں جب آپ کا سینۂ پاک چاک کیا گیا، حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام نے دِلِ پاک نکال کر مُقدّس دِل کو کھولا۔

فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً، فَقَالَ: هٰذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ

ترجمہ: دِلِ پاک کو کھول کر اِس میں سے جمے ہوئے خُون کا ایک لوتھڑا نکالا اور اسے پھینکتے ہوئے کہا: یہ آپ کے دِل میں شیطان کا حِصّہ تھا (جو ہم نے نکال دیا ہے)۔[2]

میں آسانی سے سمجھانے کے لیے ایک مثال عرض کرتا ہوں؛ ہمارے پاس موبائِل ہوتا ہے نا، اِس کے اندر سِمْ ڈلتی ہے، سِمْ کے اُوپَر چھوٹی سی چِپ لگی ہوتی ہے، جو میلوں دُور لگے ہوئے ٹاوَر سے سگنل کھینچ لیتی ہے۔ ایک تو یہ ہوتا ہے کہ ہم ***Airplane Mode*** آن کر دیتے ہیں، اس سے سِمْ موبائِل کے اندر موجود رہتی ہے مگر سگنل کھینچنا بند کر دیتی ہے۔ اب جبکہ سِمْ اندر موجُود ہے، ***Airplane Mode*** آن ہے، اب بھی خدشہ موجود ہے کہ کسی وقت یہ مَوڈ بند ہو اور سِمْ دوبارہ سگنل کھینچنا شروع کر دے، اگر موبائِل کے اندر سے سِمْ ہی نکال دی جائے، اب موبائِل کبھی بھی سگنل نہیں کھینچ سکے گا۔

ایسے ہی ہمارے دِل کے اندر گویا کہ ایک چِپ لگی ہوئی ہے، (چِپ (***Chip***) مَیں صِرْف سمجھانے کے لیے کہہ رہا ہوں)، وہ چِپ (***Chip***) شیطانی وَسْوَسوں کو کیچ (***Catch***) کرتی ہے،

---

1 ... انوار جمال مصطفےٰ، صفحہ: 25 ماخوذاً۔

2 ... مسلم، کتاب الایمان، باب الاسراء برسول اللہ صلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم... الخ، صفحہ: 80، حدیث: 162۔

اِس کے ذریعے ہی شیطان ہمارے دِل میں گُھستا ہے، پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے دِلِ مبارَک کے اندر وہ جو ایک جمے ہوئے خُون کا لوتھڑا تھا، وہی نکال دیا گیا، اب شیطان لاکھ کوشِش کرے، مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم تک اپنا وَسْوَسہ پہنچا ہی نہیں سکتا ہے۔

شیطان مسلمان ہو گیا

روایات میں ہے: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا:

اِنَّ الشَّیْطَانَ لَیَجْرِیْ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَی الدَّمِ

ترجمہ: بیشک شیطان آدمی کے جسم میں خُون کی رگوں کے اندر گردش کرتا ہے۔[1]

مَا مِنْکُمْ اَحَدٌ اِلَّا لَہٗ شَیْطَانٌ

ترجمہ: تم میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک شیطان ہے۔

صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کیا:

وَلَا اَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللہِ؟

ترجمہ: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان ہے؟

فرمایا:

وَلَا اَنَا، اِلَّا اَنَّ اللہَ اَعَانَنِیْ عَلَیْہِ فَاَسْلَمَ

ترجمہ: ہاں! میرے ساتھ بھی شیطان ہے مگر اللہ پاک نے میری مدد فرمائی، میرے ساتھ جو شیطان تھا، وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** صحبتِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کا نِرالا فیضان

---

1 ... بخاری، کتاب الاعتکاف، باب ھل یدراء المعتکف عن نفسہ، صفحہ: 533، حدیث: 2039۔
2 ... معجم کبیر، جلد: 4، صفحہ: 181، حدیث: 7072۔

دیکھیے! شیطان جس کی فِطرت ہی بدی پر رکھی گئی ہے، صحبتِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کے فیضان سے اس کی فطرت بدلی اور وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ آپ اندازہ لگائیے! جن کی صحبت میں رہ کر شیطان مسلمان ہو جاتا ہو، وہ خُوش نصیب انسان جنہیں اِیمان کی حالت میں ان کی صحبت اپنائی، اُن صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی شان و عظمت کا عالَم کیا ہو گا...؟

تیرے جلوؤں میں یہ عالَم ہے کہ چشمِ عالَم | تابِ دیدار نہیں پھر بھی تماشائی ہے[1]

وضاحت: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم آپ کے جلوۂ دِیدار کی بھی کیا نِرالی شان ہے...!! کوئی بھی آپ کے حقیقی حُسنِ پُرنُور کو دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا، پھر بھی سب جہان آپ کا تماشائی (یعنی دیکھنے والا) ہے۔

شیطان بِلّا بن کر آیا

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا:

اِنَّ الشَّیْطَانَ عَرَضَ لِیْ فِیْ صُوْرَۃِ ھِرٍّ

ترجمہ: (جب میں نماز پڑھ رہا تھا تو) شیطان بِلّے کی شکل میں میرے پاس آیا۔

فَشَدَّ عَلَیَّ یَقْطَعُ عَلَیَّ الصَّلَاۃَ

ترجمہ: اس نے بہت کوشش کی کہ مجھ سے میری نماز تُڑوا دے۔

فَاَمْکَنَنِیَ اللّٰہُ مِنْہُ فَذَعَتُّہٗ وَلَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ اُوْثِقَہٗ اِلٰی سَارِیَۃٍ

ترجمہ: مگر اللہ پاک نے مجھے اس پر قابُو دیا، پس میں نے اسے دبوچ لیا اور میں نے چاہا تھا کہ

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 250۔

اسے (مسجد کے) ستون کے ساتھ باندھ دُوں (مگر پھر ارادہ تَرک کر دیا)۔[1]

بچے کھیلتے

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ سے مروِی ایک رِوایت میں ہے، پیارے مَحبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نماز میں تھا، شیطان میرے پاس آگ کا گولہ لے کر آیا، میں نے چاہا کہ اسے پکڑ کر ستون کے ساتھ باندھ دُوں تاکہ صبح کو مدینے کے بچے اس کے ساتھ کھیلیں (پھر میں نے اپنا ارادہ تَرک کر دیا)۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! ایک تو وہ قَرِین شیطان ہے جو ہر ایک انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا وہ قَرِین تو مسلمان ہو کر صحابی بن گیا تھا۔ اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دِلِ پاک سے شیطان کا حِصَّہ بھی نکال دیا گیا، اب وہ ابلیس لعین وَسْوَسہ تو ڈال نہیں سکتا تھا، چنانچہ خُود شکلیں بدل کر آیا کہ ڈائریکٹ ہی پہنچتا ہوں مگر مَحبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ابلیس لَعِین پر مکمل قابُو دیا گیا ہے، آپ نے اسے دبوچ کر شکست دے ڈالی۔

(2): عِلْم و حکمت کا بحرِ بیکراں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟

حضرت امام حَسَن بَصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اس آیتِ کریمہ کا ایک معنٰی بیان فرماتے ہیں:

---

1 ... الشفاء، القسم الثالث، الباب الاول، جزء:2، صفحہ:105۔
2 ... مسلم، کتاب المساجد و اماکن الصلاۃ، باب جواز لعن الشیطان... الخ، صفحہ:201، حدیث:542 خلاصۃً۔

مُلِیَٔ حُکْمًا وَعِلْمًا

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا سینۂ پاک عِلْم و حکمت سے بھر دیا گیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! میں یاد دِلا دُوں؛ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سُوال کیا تھا: اے اللہ پاک! تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کو خلیل بنایا، موسیٰ علیہ السَّلام کو کلیم بنایا، حضرت داوٗد علیہ السَّلام کے لیے لوہا نَرم کر دیا، حضرت سلیمان علیہ السَّلام کو پُوری دُنیا پر حکومت بخشی تو مجھے کیا عطا فرمایا؟ اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾

(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے آپ کا سینۂ پاک عِلْم و حکمت کے خزانوں سے بھر دِیا ہے، حضرت ابراہیم و حضرت موسیٰ، حضرت داوٗد و حضرت سلیمان علیہم السَّلام بلکہ کسی نبی، کسی فرشتے کو اتنا عِلْم عطا نہیں کیا گیا، جتنا آپ کو عطا کیا ہے۔

جو ہو چکا ہے جو ہو گا، حضور جانتے ہیں

سُبْحٰنَ اللہ! عِلْمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بھی کیا نِرالی شان ہے۔ پارہ 27، سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن، آیت 3 اور 4 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: انسان کو پیدا کیا۔ اسے بیان سکھایا۔

تقریباً 938 سال پہلے گزرے ہوئے بزرگ، مشہور مفسر و مُحَدِّث امام ابو محمد حسین

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح، زیرِ آیت:1، جلد:10، جز:20، صفحہ:63۔

بن مسعود بغوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اس آیت کے تَحت فرماتے ہیں: یہاں اَلْاِنْسَانَ سے انسانیت کی جان یعنی مَحْبُوب مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مراد ہیں اور اَلْبَیَانَ سے مَا کَانَ وَمَا یَکُوْن کا بیان مراد ہے۔[1] مطلب یہ کہ روزِ اوّل سے قیامت تک جو ہو چکا ہے اور جو ہونے والا ہے، اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس سب کا تفصیلی علم عطا فرمادیا۔

سب کچھ سکھا دیا

ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ (پارہ:5، سورۂ نِساء:113)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور آپ کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو آپ نہ جانتے تھے۔

اس میں نہ نام کا ذِکر، نہ حُرُوف کا بلکہ مُطلَق (بغیر کسی قید و بند کے) فرمایا: اے مَحْبُوب! آپ جو کچھ نہیں جانتے تھے، ہم نے آپ کو سکھا دیا۔ سُبْحٰنَ اللہ! وہ عِلْمُ الْاَسْمَاء (جو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو دیا گیا تھا، وہ) تو ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دریائے عِلْم کا ایک قطرہ ہے۔[2] جب اس عِلْم کی یہ شان ہے کہ اس کی وسعت کا اندازہ نہیں ہو سکتا تو عِلْمِ مصطفےٰ کی وُسعت کا عالَم کیا ہو گا؟ امام بوصیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

لَكَ ذَاتُ الْعُلُوْمِ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ وَ مِنْهَا لِاٰدَمَ الْاَسْمَاءُ[3]

مفہوم: اے محبوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ کو عالَمِ غیب سے بے شمار عِلْم عطا کئے گئے، وہ عِلْمُ الْاَسْمَاء جو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو دیا گیا تھا، آپ کے بے شمار عُلُوم میں سے ایک عِلْم ہے۔

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ:28، سورۂ رحمن، زیر آیت:3-4، جلد:4، صفحہ:283۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرۃ، زیر آیت:31، جلد:1، صفحہ:230 خلاصۃً۔
3 ... دیوان بوصیری، قافیۃ الہمزۃ، صفحہ:9۔

عالَم کی خبر رکھتے ہیں گر وہ تو عجب کیا | بھیجا ہے خُدا نے انہیں ہر عِلم سکھا کر
تعلیم دی اِک نام کو جبریلِ امیں نے | عالِم کیا اللہ نے خُود ان کو پڑھا کر[1]

مولیٰ! میرے عِلْم میں اِضَافہ فرما

یہاں ایک لطف کی بات عرض کروں؛ اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السَّلام جب کوہِ طُور پر حاضِر ہوئے، اللہ پاک نے تورات شریف عطا فرمائی، اس پر آپ کو اِرْشاد ہوا:

فَخُذْ مَاۤ اٰتَیْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ (پارہ:9، سورۂ اَعْراف:144)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: تو جو میں نے تمہیں عطا فرمایا ہے اسے لے لو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔

یعنی اے موسیٰ علیہ السَّلام! جتنا کچھ عطا کر دیا گیا ہے، اسے لے لیجیے اور اسی پر شکر گزار رہیے۔

لیکن جب محبوبِ ذیشان صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی باری آئی تو اللہ پاک نے بِن مانگے قرآنِ کریم کی نعمت عطا فرمائی، وہ کتاب عطا کی جس میں ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے، قرآن عطا کر کے فرمایا:

وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:114)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور عرض کرو: اے میرے ربّ! میرے علم میں اضافہ فرما۔

پتا چلا؛ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کو حکم تھا، جو کچھ مِل گیا، اسی پر شکر گزار رہیے، یہاں مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو ارشاد ہوتا ہے: اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! آپ کے سینۂ پاک میں انتہائی وُسعت رکھی گئی ہے، آپ مزید سے مزید عِلْم طلب کرتے رہیے، ہم

---

1 ... قبالہ بخشش، صفحہ:139۔

عطا کرتے چلے جائیں گے۔

سفر معراج سفر عِلمِ دِین

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کو حکم ہوا:

وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:114)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور عرض کرو: اے میرے ربّ! میرے علم میں اضافہ فرما۔

آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم یہ دُعا کیا کرتے تھے: اے میرے رَبّ! میرے عِلْم میں اِضافہ فرما۔ چنانچہ اللہ پاک نے آپ کی یہ دُعا قبول فرمائی اور خاص اسرار (یعنی رازوں) کا عِلْم عطا فرمانے کے لیے معراج پر بُلا لیا۔[1]

شش جہت سے تم وَراء ہو

حضرت کعبُ الاَحبار رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: سِدْرَۃُ المنتہیٰ وہ مقام ہے کہ تمام فرشتوں، نبیوں اور رسولوں کا عِلْم اسی تک ہے، اس سے آگے کیا ہے؟ اس کا عِلْم اللہ پاک کے سِوا کسی کو نہیں ہے۔[2]

اللہ اکبر! مَعْلُوم ہوا؛ سِدْرَۃُ المنتہیٰ وہ مقام ہے جہاں سب فرشتوں، نبیوں، رسولوں کے عِلْم (Knowledge) کی انتہا ہو جاتی ہے مگر میرے اور آپ کے آقا، معراج کے دولہا صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی شان دیکھیے! رَبِّ کریم نے آپ کو سِدْرَۃُ المنتہیٰ سے بھی آگے بُلایا اور ان باتوں کا بھی عِلْم عطا فرما دیا، جہاں تک کسی کی رسائی (Access) نہیں تھی۔

---

1 ... کتاب المعراج للقُشَیْرِی، باب ما قال الشیوخ المتصوفہ... الخ، صفحہ:113 ملخصًا۔

2 ... تفسیر در منثور، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:14، جلد:7، صفحہ:650۔

اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں:

طُورِ موسیٰ، چرخِ عیسیٰ کیا مُساوِی دَنیٰ ہو
سب جہت کے دائرے میں شش جہت سے تم وَرا ہو
سب کی ہے تم تک رَسائی بارگہ تک تم رَسا ہو[1]

وضاحت: حضرت موسیٰ عَلَیہِ السَّلام نے کوہِ طُور پر رَبِّ کریم کا کلام سُنا، حضرت عیسیٰ عَلَیہِ السَّلام چوتھے آسمان پر تشریف فرما ہیں، یہ بہت بلند رُتبے ہیں مگر آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی شان دیکھو! آپ کو رَبِّ کریم نے لامکاں میں بُلا کر مقامِ دَنیٰ (یعنی انتہائی قرب عطا فرما) کر بلند شانیں عطا فرمائیں۔ اس سے مَعْلُوم ہو گیا، سب مخلوق جہت کے دائرے میں ہے مگر ہمارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم جہت کے دائرے سے بھی اُوپر وہاں تشریف لے گئے، جس جگہ پر "جہاں، کہاں" کچھ بھی نہیں تھا۔ سب کی رسائی یعنی پہنچ محبوبِ خُدا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم تک ہے، ایک محبوبِ ذیشان صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم ہی ہیں، جنہیں رَبِّ کریم کی بارگاہ میں حاضِری کی سعادت نصیب ہوئی۔

اَوج پانا مِرے حُضُور کا ہے عرش جانا مِرے حُضُور کا ہے
عرش سے بھی پرے وہ ہو آئے آنا جانا مِرے حُضُور کا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا عِلْم دیا؟ کتنا دِیا؟

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اپنے پیارے محبوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو قُربِ

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ 342 ملتقطاً۔

خاص میں بُلا کر کیا کیا عُلُوم عطا فرمائے، کیسے کیسے راز (Secrets) بتائے گئے، یہ ہم تفصیل سے تو نہیں جان سکتے، البتہ! بعض روایات سنتے ہیں، جن سے کچھ انداز لگایا جا سکتا ہے۔

چنانچہ روایت میں ہے: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جب میں معراج کی رات پردۂ غیب میں پہنچا تو میرے منہ (مبارک) میں ایک قطرہ ٹپکایا گیا جو برف سے زیادہ ٹھنڈا اور کستوری سے زیادہ خوشبو دار تھا، اس قطرے میں اَوَّلین و آخرین (یعنی اگلے پچھلوں) کا علم موجود تھا جو میرے دل میں اُنڈیل دیا گیا۔[1]

اسی مفہوم کی ایک حدیثِ پاک **ترمذی شریف** میں بھی ہے، جس میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ مَشرِق و مَغرِب (East & West) کے درمیان میں جو کچھ ہے وہ سب میں نے جان لیا۔[2]

عالَم میں کیا ہے جس کی کہ تجھ کو خبر نہیں
ذرّہ ہے کون سا تری جس پر نظر نہیں
یہ عِلمِ غیب ہے کہ رسولِ کریم نے
خبریں وہ دِیں کہ جن کی کسی کو خبر نہیں
معراج میں خُدا نے بُلایا انہیں جہاں
واللہ! اس جگہ پہ کسی کا گزر نہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): حوصلہ وہمت بڑھانا

پیارے اسلامی بھائیو! باطنی طَور پر شَرحِ صَدر کا تیسرا معنٰی: حوصلہ وہمّت ہے۔[3]

---

1 ...نَادِرُ المعراج، باب بست و ششم در بیان رسیدن...الخ، فصلِ سوم، صفحہ:277 ملتقطاً۔
2 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ ص، صفحہ:747، حدیث:3234۔
3 ...انوار جمالِ مصطفےٰ، صفحہ:26۔

چنانچہ اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟

یعنی اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! ہم نے آپ کا سینہ کھول کر اتنی ہمت اور اتنا حوصلہ آپ کو عطا فرما دیا کہ اتنی ہمّت، اتنا حوصلہ کسی کو عطا نہیں کیا گیا۔

ہمّتِ مصطفٰے! مرحبا! مرحبا...!!

سُبْحٰنَ اللہ! ہمّتِ مصطفٰے کی بھی کیا شان ہے، پہلے جتنے نبی تشریف لائے، سب ایک ایک علاقے، ایک ایک بستی کے نبی تھے، حضرت نُوح علیہ السَّلام ایک علاقے کے نبی تھے، آپ اپنی قوم کو تبلیغ فرماتے رہے، فرماتے رہے، آخِر جب قوم کے ایمان لانے سے مایُوسی ہو گئی تو دُعا کی:

رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ (پارہ:29، سورۂ نُوح:26)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اے میرے ربّ! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔

حضرت موسیٰ علیہ السَّلام فرعون کی طرف نبی بن کر آئے تھے، آپ اسے تبلیغ فرماتے رہے، فرماتے رہے، آخِر دُعا کی:

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (پارہ:11، سورۂ یُونُس:88)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اے ہمارے ربّ! ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے۔

حضرت لُوط علیہ السَّلام نے دُعا کی:

رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اے میرے ربّ! مجھے اور

(پارہ:19، سورۂ شُعَرَاء:169) | میرے گھر والوں کو ان کے اعمال سے مَحفُوظ رکھ۔

یعنی یہ انبیائے کرام علیہم السَّلام ہیں، بڑی بلند شانوں والے ہیں، اُونچے مرتبوں والے ہیں، جب اللہ پاک کی رِضا ہوئی، انہوں نے اپنی قوموں کے خِلاف دُعا فرمائی مگر مَحبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی شان و عظمت دیکھیے!

❁ لوگ پتھر برساتے ہیں ❁ مَعاذَ اللہ! جملے کستے ہیں ❁ طائِف والوں نے پتھر برسا برسا کر جسمِ نازنین کو لہولہان کر ڈالا، ایسی حالت میں (پہاڑوں کا فرشتہ حاضِر ہو گیا، عرض کیا: حُضُور! حکم فرمایئے! دونوں پہاڑوں کو مِلا کر ان سب کو تباہ و برباد کر ڈالتا ہوں، آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے بڑے اطمینان سے) فرمایا:

رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میری قوم کو (ہدایت عطا فرما تا کہ یہ ایمان لائیں اور تو ان کو) بخش دے، بیشک یہ نہیں جانتے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس میں پیارے مَحبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی رحمت و شفقت کا بیان ہے، اس کے ساتھ ساتھ استقامت اور صبر بھی دیکھیے کیسا کمال ہے؟ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم چاہتے تو غیر مسلموں پر آسمان ٹوٹ جاتا، زمین پھٹ جاتی، آسمان سے پتھر برس جاتے مگر آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے ایسا نہ کیا، غیر مسلموں نے لاکھ تکلیفیں پہنچائیں مگر آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کا صبر، استقامت...!! واہ..! سُبْحٰنَ اللہ! کسی موقع پر بھی آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے اپنی اُمّت کے خِلاف دُعا نہ کی، ہمیشہ دعائیں ہی دیتے رہے۔

---

1 ... بخاری، کتاب استتابۃ المرتدین والمعاندین، باب اذا عرض الذمی... الخ، صفحہ:1685، حدیث:6929۔

اُمّت کے خِلاف کبھی دُعا نہ فرمائی

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک موقع پر اِظہارِ محبّت کرتے ہوئے کہا تھا:

بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ! یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اللہ پاک کے نبی حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کے خِلاف دُعا کی تھی:

رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ (پارہ:29، سورۂ نُوح:26)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے میرے ربّ! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔

(اس دُعا کے نتیجے میں اللہ پاک نے غیر مسلموں کو تباہ و ہلاک کر دیا)۔ یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر آپ صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم بھی ہمارے خلاف ایسی دعا کرتے تو ہم سب کے سب ہلاک ہو جاتے۔ آپ صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی پُشت مبارک کو پامال کیا گیا (یعنی اس پر جانوروں کی اوجھڑیاں رکھی گئیں)، آپ صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے چہرۂ مبارک کو زخمی کیا گیا، آپ صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے دانت مبارک شہید کیے گئے (یعنی غزوہ اُحد کے دن پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تیر لگنے کے سبب سامنے کے ایک دانت شریف کا کچھ حصہ ٹوٹ گیا اور ہونٹ مبارک بھی زخمی ہو گیا[1])، اس سب کے باوُجود آپ کی زبانِ پاک سے خیر ہی کے جملے نکلے، آپ نے فرمایا: رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ اے اللہ! میری قوم کو بخش دے، کیونکہ یہ جانتے نہیں۔[2]

---

1 ... مراٰۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ، 111 و439 ملتقطاً۔

2 ... تفسیر قرطبی، پارہ:4، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت:128، جزء:4، جلد:2، صفحہ:131۔

دورِ جہالت تھا ہر سو جب کفر کی ظلمت چھائی تھی
تم نے حیوانوں جیسے لوگوں کو بھی انسان کیا
حق کی راہ میں پتھر کھائے خوں میں نہائے طائف میں
دین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سلطان! کیا
جان کے دشمن خون کے پیاسوں کو بھی شَہرِ مکہ میں
عام معافی تم نے عطا کی کتنا بڑا احسان کیا[1]

ایک شاعِر نے کہا:

سلام اُس پر کہ اسرار محبّت جس نے سمجھائے
سلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سلام اُس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اُس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
سلام اُس پر، وطن کے لوگ جس کو تنگ کرتے تھے
سلام اُس پر کہ گھر والے بھی جس سے جنگ کرتے تھے
سلام اُس پر جو سچائی کی خاطِر دُکھ اُٹھاتا تھا
سلام اُس پر، جو بُھوکا رہ کے اَوروں کو کِھلاتا تھا
سلام اس پر جس کی سادگی درسِ بَصیرت ہے
سلام اُس پر کہ جس کی ذات فخرِ آدمیت ہے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:196-197 ملتقطاً۔

بیٹی...!!خوف مت کرو...!!

صَحابیِ رسول حضرت مُنیب اَزدِی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اِسلام قبول کرنے سے پہلے میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، آپ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گِرد لوگ جمع تھے، آپ فرمارہے تھے: اے لوگو! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہو! اور فلاح پاجاؤ...!! لوگ (آپ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی صاف اور سچی بات پر غور کرنے اور اِسلام قبول کرکے جہنّم سے آزادی پانے کے بجائے اُلٹا) ظلم ڈھارہے تھے۔ مَعاذَ اللہ! کوئی آپ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر مٹی پھینکتا اور کوئی گالیاں دیتا۔ دوپہر تک یہی مُعامَلہ رہا۔ پھر جب سب لوگ اِدھر اُدھر چلے گئے تو ایک خاتون بڑے پیالے میں پانی لے کر حاضِرِ خدمت ہوئیں اور آپ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا چہرہ مُبارَک دُھلایا۔ میں نے وہاں مَوجُود لوگوں سے ان خاتون کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا: **یہ ان (یعنی رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی بیٹی زینب ہیں۔**[1]

ایک روایت میں ہے، فرمایا:

بیٹی! ہرگز یہ خوف مت کرو کہ یہ لوگ تمہارے والِد پر غالِب آجائیں گے۔[2]

کوئی گالی سناتا تھا، کوئی پتھر اُٹھاتا تھا | کوئی توحید پر ہنستا تھا، کوئی منہ چِڑاتا تھا
مگر وہ منبعِ حِلم و صفا خاموش رہتا تھا | دُعائے خیر کرتا تھا، جفا و ظلم سہتا تھا[3]

یہ ہے مَحبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہمّت مبارَک کہ غیر مسلموں نے لاکھ کوششیں کیں، دھمکایا، ستایا، ظُلم و سِتم کے پہاڑ توڑے مگر آپ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عزم و

---

1 ... معجم کبیر، جلد:9، صفحہ:70، حدیث:17193 ملتقطاً۔
2 ... معجم کبیر، جلد:9، صفحہ:382، حدیث:18485 مفہوماً۔
3 ... شاہنامۂ اسلام، حصہ:اول، ص118 ملتقطاً۔

استقامت کے سامنے ان سب کے ظُلم و سِتم کم پڑ گئے، آخر آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی ہمت مبارَک نے اَثَر دکھایا اور دُنیا بھر میں اسلام کا بول بالا ہو گیا۔

بیان کا خلاصہ

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** باطنی لحاظ سے شرحِ صدر کے 3 معانی ہیں: (1): وَسْوَسوں سے نجات عطا فرمانا (2): علم میں انتہائی کثرت عطا فرمانا (3): عزم و ہمت میں کمال عطا فرمانا۔ مطلب یہ بنے گا: اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! ہم نے آپ کو شیطان لعین کے وَسْوَسوں سے یُوں نجات بخشی کہ وہ بدبخت کسی صُورت بھی آپ تک رسائی پا ہی نہیں سکتا ہے، ہم نے آپ کو اتنا عِلْم عطا فرمایا کہ اتنا کسی کو عطا نہ کیا گیا اور آپ کو ہمت و حوصلہ بھی وہ عطا فرمایا کہ ایسا کسی کو عطا نہ کیا گیا۔

شَرحِ صَدر کے 3 اسباب

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو شَرحِ صَدر کی نعمت عطا فرمائی گئی، ہمیں بھی اس نعمت سے حصّہ پانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: شَرحِ صَدر یعنی سینہ کُشادہ ہونے کے 3 اسباب ہیں: (1): توحید (2): نُورِ اِیمان (3): عِلْم۔ یعنی اپنا اِیمان مضبوط کر لیجیے! سینہ کشادہ ہو جائے گا، عقیدۂ تَوحید میں مستغرق ہو جایئے! سینہ کشادہ ہو جائے گا، عِلْمِ دِین سیکھتے رہیے، جتنا عِلْمِ دین سیکھتے جائیں گے، اتنا ہی سینہ کشادہ ہوتا چلا جائے گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... انوار جمال مصطفےٰ، صفحہ: 26-28 ملتقطاً خلاصۃً۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہر سال 7 **ستمبر** کو پاکستان بھر میں **یومِ تحفظِ عقیدۂ ختمِ نبوت** منایا جاتا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! چند روز بعد یہ دن آنے والا ہے۔ بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے عقیدۂ ختمِ نبوت کے حوالے سے چند ضروری باتیں سناتا ہوں۔

عقیدۂ ختمِ نبوت کے حوالے سے چند اہم باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! عقیدۂ خَتْمِ نُبُوَّت ضروریاتِ دِین میں سے ہے۔[1] اور اِس کے بارے میں عِلْم سیکھنا فرضِ عین ہے۔[2]

عقیدۂ ختمِ نبوت کیا ہے؟ جب سے احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، اُس وقت سے لے کر قیامت تک کوئی بھی شخص کسی بھی لحاظ سے کسی بھی زمانے میں، ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں، کائنات (*Universe*) کے کسی بھی خطّے میں کوئی نیا نبی نہیں آسکتا۔[3]

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ (پارہ:22، سورۂ اَحزاب:40)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** مُحَمَّد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

---

1 ... الاشباہ والنظائر، کتاب السیر، باب الردۃ، صفحہ:218۔
2 ... فتاوی رضویہ، جلد:23، صفحہ:623 ماخوذاً۔
3 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:15، صفحہ:630 مفصلاً۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ یعنی میں سب نبیوں میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔[1]

ایک روایت میں ہے: بیشک رِسالت و نُبُوَّت ختم ہوگئی اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ نبی (یعنی میرے بعد کوئی رسول یا نبی نہیں آئے گا)۔[2]

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اِسلام میں جس طرح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ پر ایمان رکھنا ضروری ہے، اسی طرح مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خَاتَمُ النَّبِیّٖن ماننا بھی لازِم اور ضروری ہے جو بندہ اِس عقیدے کا اِنکار کرے یا اِس میں ذَرَّہ برابر بھی شک کرے وہ یقینی طَور پر کافِر ہے، ملعُون ہے، ہمیشہ ہمیشہ جہنّم میں رہے گا جو اِس مُرتَد کے غلط عقیدے کو جانتا ہو، پھر وہ اسے کافِر نہ جانے یا اُس کے کافِر ہونے میں شک کرے، وہ بھی کافِر و مرتَد ہے۔[3]

تمہارے بعد پیدا ہو نبی کوئی نہیں ممکن | نُبُوَّت ختم ہے تم پر کہ ختم الانبیاء تم ہو[4]

اللہ پاک ہمیں اچھے عقائد پر پابند رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ٹیلی تھون کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کا پیغام

---

1 ... ابو داود، کتاب الفتن، باب ذکر الفتن ودلائلھا، صفحہ: 666، حدیث: 4252 ملتقطاً۔

2 ... ترمذی، کتاب الرویا، باب ذھبت النبوۃ وبقیت المبشرات، صفحہ: 546، حدیث: 2272 ملتقطاً۔

3 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 15، صفحہ: 630 خلاصۃً۔

4 ... سامانِ بخشش، صفحہ: 166۔

190 سے زیادہ ممالک میں (PHYSICALLY اور DIGITALLY دونوں طرح سے) پہنچ چکا ہے اور اس وقت ❁ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز، فل اور شارٹ ٹائم) ❁ دارُالافتاء اہلسنت ❁ المدینۃُ العلمیہ اور ❁ شعبہ ایف.جی آر ایف (FGRF) سمیت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے، دعوتِ اسلامی کے اِن شعبہ جات اور جملہ دِینی و فلاحی کاموں کو جاری و ساری رکھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اربوں روپے کے اخراجات ہیں، ان اخراجات کو پورا کرنے کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 6 ستمبر 2026 کو ہونے جا رہا ہے: **ٹیلی تھون**۔ اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بہار شریعت موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **بہارِ شریعت Bahar e shariyat** ❁ صدر الشّریعہ، مفتی اَمجد علی اعظمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی مایہ ناز تصنیف بہارِ شریعت کی تینوں جلدیں اِس ایپلی کیشن میں شامل ہیں ❁ بہارِ شریعت میں موجود قرآنی آیات، احادیث، اِصْطلاحات اور لغت اس ایپلی کیشن کا حِصّہ ہیں ❁ سرچ کرنے کے بہترین فیچرز

موجود ہیں ❁ سرچ میں آسانی کے لیے اُردو کی بورڈ (Keyboard) کی سہولت موجود ہے، اس سے خود بھی فائدہ اُٹھائیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: سفید بال اُکھاڑنا مکروہ و ممنوع اور خلافِ اَوْلٰی ہے۔

وضاحت: عموماً آج کل نوجوانوں کے ساتھ ساتھ بڑے بوڑھے بھی سر یا داڑھی شریف کے سفید بال اُکھاڑ دیتے ہیں یا کاٹ رہے ہوتے ہیں، حالانکہ سفید بال مؤمن کا وقار اور نور ہیں، انہیں نہ اُکھاڑنے پر نیکیاں ملتی ہیں، البتہ سفید بالوں کو اکھاڑنے کے حوالے سے مسئلہ سماعت فرمالیں، **سر یا داڑھی میں موجود سفید بالوں کو محض بڑھاپا چھپانے یا زیب و زینت کے لیے نوچنا یا کاٹنا مکروہ و ممنوع اور خلافِ اولیٰ ہے۔**[1] اللہ پاک کے آخری نبی رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سفید بالوں کو اُکھاڑنے، نوچنے یا کاٹنے سے منع فرمایا، جیسا کہ **حدیث شریف میں ہے: رسولُ اللہ** صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **نے فرمایا:** سفید بالوں کو نہ اکھاڑو، یہ مسلمان کا نُور ہیں۔[2] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ

---

1 ...دار الافتاء اہلسنت غیر مطبوع، ریفرنس نمبر: FSD-9337۔

2 ...ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی النہی عن نتف الشیب، صفحہ: 658، حدیث: 2821۔

خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

لَاعلاج مرض کا روحانی علاج (وظیفہ)

یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

جو کوئی 21 دن 111 بار یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے، کیسی ہی بیماری ہو، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شفا ملے گی۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد